بچے کا نام "مبین" رکھنا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا "مبین" نام کسی بچے کا رکھنا درست ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بچے کا نام "مبین" رکھنا فقط درست ہی نہیں بلکہ اچھا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام "مبین " ہے۔ البتہ بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کا نام صرف "محمد" رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں نام "محمد" رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہا نام "محمد" رکھنے کی ہے، اور پھر پکارنے کے لیے "مبین" یا "غلام مبین" رکھ لیجیے۔

"الریاض الانیقۃ فی شرح اسماء الخلیقۃ" میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صفاتی نام ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"المبین" ترجمہ: حق و باطل کو واضح کرنے والے۔ (الریاض الانیقۃ فی شرح اسماء الخلیقۃ، صفحہ 35، دار الکتب العلمیۃ)

کنز العمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "من ولد له مولود ذکر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة" ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج16، ص422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

رد المحتار میں مذکورہ حدیث کے تحت ہے "قال السيوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن"

ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحظر والاباحۃ، ج6، ص417، دار الفکر، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو شاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3975

تاریخ اجراء: 05محرم الحرام1447ھ/01جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net